فون نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD. No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
ربوہ
یوم پنجشنبہ
۲۹ رجب ۱۳۷۹ھ
فی پرچہ

الفضل

جلد ۴۹/۱۴ ۲۹ صلح ۱۳۳۹ ہش ۲۹ جنوری ۱۹۶۰ء نمبر ۲۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق دُعا کی تحریک

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت عرصہ سے ناساز ہے۔

احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ اور صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی زندگی عطا کرے

آمین اللھم آمین

نئے آئین کے تحت انتظامیہ کو زیادہ اختیارات دینے کی حمایت

پارلیمنٹ کے اختیارات محض قانون سازی تک محدود رہنے چاہئیں۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی تقریر

ڈھاکہ ۲۸ جنوری۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کل یہاں سوال و جواب کے ایک اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئے آئین میں انتظامیہ کو کافی اختیارات ملنے چاہئیں۔ تاکہ وہ کچھ کام کر سکے اور پارلیمنٹ کو محض قوانین کی تشکیل کا کام انجام دینا چاہئے۔ صدر نے مزید کہا کہ آئین سے متعلق تمام امور تو قانون کمیشن ہی طے کرے گا۔ لیکن ان کی ذاتی رائے میں اقتدار اعلیٰ عوام کے پاس رہے گا۔ اور سربراہ مملکت اور پارلیمنٹ کے اختیارات مشترک ہوں گے۔ اختیارات کسی ایک شخص یا ایک ادارے کے پاس نہیں ہونے چاہئیں۔

صدر نے اس اجتماع میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اگر مناسب قاعدے بنا دیئے گئے۔ تو سیاستدان ملک کو تباہ نہیں کریں گے۔ خیال ہے۔ کہ آئین میں اس قسم کے تحفظات شامل ہوں گے۔ حکومت مارشل لاء اٹھنے کے بعد سماج دشمن عناصر کی سرگرمیوں پر قابو پانے کے لئے سخت قاعدے بنائے گی۔ اور کسی ناپسندیدہ اور سماج دشمن عنصر کو ملک میں قدم جمانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سوال و جواب کا یہ اجتماع انجینئرنگ انسٹی ٹیوٹ ہال میں ہوا۔ اور ایک گھنٹہ جاری رہا۔ اس میں زیادہ وقت تک بنیادی جمہوریتوں اور مقامی دلچسپی کے امور پر سوالات دریافت کئے گئے۔ صدر نے کہا کہ بنیادی جمہوریتوں کا ابتدائی کام لوگوں کو ترقی کے کاموں میں حصہ لینے پر آمادہ کرنا اور اس سلسلے میں ان کی مدد کرنا ہے۔

صدر نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کے لئے اہلیت کی کوئی شرط نہیں رکھی گئی۔ تاہم یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ان کو چونکہ لکھنے پڑھنے کا کافی کام کرنا ہوگا۔ اس لئے یہ دوسرے ممبروں کی فہم و دانش پر چھوڑ دیا گیا ہے کہ لکھے پڑھے لوگوں کو چیئرمین منتخب کریں۔ تاہم اگر کوئی ناموزوں شخص منتخب ہو گیا تو قانون میں اسے ہٹانے کی گنجائش موجود ہے۔

صدر نے یقین دلایا کہ بنیادی جمہوریتیں غیر معقول ٹیکس نہیں لگائیں گی۔ اس معاملے میں حکومت کنٹرول کریگی اور یونین کونسلوں کو من مانی کرنے کی اجازت نہیں ہوگی

یوگوسلاویہ کے بنک پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے قرضہ دینے کے لئے تیار ہیں

پاکستان اور یوگوسلاویہ کے تعلقات یقینی طور پر بہتر ہو گئے ہیں۔ یوگوسلاویہ کے وزیر خزانہ کا بیان

کراچی ۲۸ جنوری۔ یوگوسلاویہ کے وزیر خزانہ مسٹر نکولا منچیف نے کل سہ پہر یہاں ایک اخباری کانفرنس میں اعلان کیا کہ یوگوسلاویہ کے بنک پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے قرض دینے کو تیار ہیں بشرطیکہ پاکستان چاہتا ہو۔

یوگوسلاویہ کے وزیر خزانہ نے بتایا کہ جہاں تک انہیں علم ہے۔ اب تک پاکستان کی حکومت یا کسی پاکستانی تاجر نے ایسا قرضہ لینے کی خواہش کا اظہار نہیں کیا اخباری کانفرنس کا آغاز وزیر خزانہ کے ایک تحریری بیان سے ہوا جو پڑھ کر سنایا گیا۔ یہ بیان ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں کو دینے کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ لیکن کوئی اخبار نویس ہوائی اڈے پر نہیں پہنچ سکا تھا۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کا دورہ کرنے کی مجھے جو دعوت دی گئی۔ میں اس کے لئے شکر گزار ہوں۔ میرا دورہ اور پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر شعیب کا دورہ دونوں ملکوں کے درمیان تعاون اور خیر سگالی کے جذبے کا اظہار ہے جس سے دونوں ملکوں کو اقتصادی میدان میں فائدہ پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں آپ کے عظیم مدبر صدر محمد ایوب خان سے ملاقات کا بہت متمنی ہوں۔ مجھے امید ہے کہ میرے دورے سے دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید استوار کرنے کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ اور بین الاقوامی تعاون مفاہمت اور امن کے لئے راستہ ہموار ہوگا۔

صحرائے اعظم میں مجوزہ ایٹمی تجربات

واشنگٹن ۲۸ جنوری۔ امریکی وزارت خارجہ نے کل اس بات کی تصدیق کی ہے کہ گزشتہ جمعہ کو امریکہ نے مراکش اور ٹیونس کی اس رسمی درخواست پر غور کرنا منظور کر لیا ہے۔ کہ وہ فرانس کو صحرائے اعظم میں مجوزہ ایٹمی تجربات سے باز رکھنے کے لئے اپنا رسوخ استعمال کرے۔

انڈونیشیا نے چین کے ساتھ بات چیت سے انکار کر دیا

جکارتہ ۲۸ جنوری۔ انڈونیشیا کی حکومت نے چینی آبادکاروں کے حقوق اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں چین کی حکومت کے ساتھ بات چیت کرنے سے انکار کر دیا ہے ؛

وزیر اطلاعات آج لاہور پہنچیں گے

لاہور ۲۸ جنوری۔ وزیر اطلاعات مسٹر ذوالفقار علی بھٹو ڈھاکہ سے آج بذریعہ طیارہ یہاں پہنچ رہے ہیں۔ وہ کل راولپنڈی روانہ ہو جائیں گے ؛

امریکی امداد زیر غور ہے

واشنگٹن ۲۸ جنوری۔ کل امریکی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ دریائے سندھ کے طاس کے ترقی کے منصوبہ کے لئے پاکستان اور ہندوستان کو قرضے اور گرانٹس دینے کے متعلق توجہ سے غور کر رہا ہے۔ لیکن ابھی تک کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے ؛

کیمرون کو اقوام متحدہ میں شامل کرنے کی سفارش

اقوام متحدہ (نیویارک) ۲۸ جنوری۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے متفقہ طور سے کیمرون کو اقوام متحدہ میں شامل کرنے کی سفارش کی ہے۔

بلجیم کانگو ۳۰ جون کو آزاد ہو جائیگا

برسلز ۲۸ جنوری۔ بلجیم کانگو اس سال ۳۰ جون کو آزاد ہو جائے گا۔ یہ اعلان کل یہاں بلجیم کانگو لیگ اور بلجیم کی حکومت کے نمائندوں کی گول میز کانفرنس کے خاتمہ پر کیا گیا ہے۔ جو برسلز میں منعقد ہوئی ؛

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۹ جنوری ۱۹۶۰ء

ہمارا جلسہ سالانہ

جن احباب کو اللہ تعالیٰ امسال جلسہ سالانہ میں شمولیت کی توفیق دی وہ جانتے ہیں کہ امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ہمارا جلسہ باوجود التواء ہونے کے اپنی شان میں کچھ کم نہیں رہا۔ ڈر تھا کہ چونکہ بعض وجوہات کی وجہ سے جلسہ اپنی مقررہ تاریخوں میں نہیں ہو رہا اور قریباً ایک مہینہ پیچھے ڈالنا پڑ گیا ہے اس لئے شاید بہت سے احباب شمولیت نہیں کر سکیں گے۔ لیکن یہ اعجاز خداوندی ہے کہ التواء کا اتنا بڑا اثر نہیں ہوا اور اگر ہوا ہے تو نہایت خفیف ہوا ہے جس کو بادی النظر میں محسوس کرنا بھی مشکل ہے

پہلے روز صبح جلسہ گاہ کا نظارہ قابل دید تھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی افتتاحی تقریر ہونے والی تھی مگر وقت سے بہت پہلے جلسہ گاہ لبالب بھر چکی تھی۔ کہیں تل رکھنے کو جگہ نہیں تھی۔ یہ درست ہے کہ ہر جلسہ کی افتتاحی تقریر کے موقع پر اکثر احباب شامل ہونا موجب برکت خیال کرتے ہیں اور جلسہ گاہ پُر ہوتی ہے لیکن اس دفعہ ہمارا اندازہ یہی ہے کہ غیر معمولی حاضری تھی۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جس جلسہ کے متعلق ہم ڈر رہے تھے کہ شاید احباب بڑی تعداد میں حصہ نہ لے سکیں اس کا آغاز نہایت خوش آئند ہوا۔ جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے جلسہ گاہ تکبیر کے نعروں سے گونج اٹھی جو پہاڑیوں سے ٹکرا کر تمام وادی ربوہ کو زندگی بخش رہے تھے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر جو آپ لکھکر لائے ہوئے تھے پڑھنا شروع کی۔ یہ شاید پہلا موقع ہے کہ حضور ایدہ اللہ نے اپنی افتتاحی تقریر لکھکر سنائی۔ جس کی وجہ آپ کی طویل علالت ہے۔ اگرچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تقریر تیز روی سے سنائی تاہم پونے گھنٹہ تک تقریر ہوتی رہی جو احباب نے نہایت غور سے اور ہمہ تن گوش ہو کر سنی۔ تقریر ہی ایسی تھی کہ جس کا لفظ لفظ کانوں میں پڑتا اور دل میں اترتا چلا جاتا تھا۔ جس نے بھی آپ کی طرف سے یہی تقریر سنی ہو وہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تمام زندگی کا حاصل صرف اسلام اور اس کی تبلیغ کے سوا کچھ نہیں۔

الغرض تقریر ایک ایسے انسان کی زبانی ادا ہو رہی تھی جس نے اپنی زندگی کے واحد مقصد تبلیغ اسلام کو ہر لفظ میں سمو دیا تھا۔ ہر لفظ آفتاب اسلام کی ایک روشن شعاع بن گیا ہوا تھا۔ اور اس تقریر کو سن کر شاید ہی کوئی بے نصیب دوست ہوگا۔ جس کے دل میں اسلام کی محبت کی آگ شعلہ زن نہ ہوئی ہو اور جس نے اپنے دل ہی دل میں عہد نہ کیا ہو کہ وہ اپنی زندگی کا ہر آئندہ لمحہ خدمت اسلام ہی میں صرف کر دے گا۔ کیونکہ تقریر کوئی زبانی جمع خرچ کا پتہ نہ دیتی تھی بلکہ ہر لفظ ایک ٹھوس عملی زندگی کا چمکتا ہوا نشان تھا۔ یہ ایک ایسے انسان کی تقریر تھی جس نے اپنی زندگی کا لمحہ لمحہ خدمت اسلام کی نہ صرف فکر میں گذارا ہو بلکہ جس نے اپنے فکر کو عملی جامہ بھی پہنایا ہے۔

وہ کونسا احمدی ہے جس کے دل میں قادیان دارالامان کا اشتیاق نہیں قادیان ہمارے عقیدہ کے مطابق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مولد اور وطن ہونے کی وجہ سے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا مرکز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے نوروں سے منور فرمایا اور جو دور زمانہ کے موجودہ نقطہ پر حقانیت کی برقی رو کا ایک عظیم الشان اور سب سے بڑا پاور ہاؤس ہے۔ جو حرمین کے بعد ہمارے نزدیک مقدس ترین مقام ہے۔ جو ہر احمدی کا وہ جہاں بھی ہو۔ جہاں بھی بود و باش رکھتا ہو۔ جہاں بھی پیدا ہوا ہو۔ اس کا جو بھی وطن ہو قادیان دارالامان اسکا زندہ روحانی وطن ہے۔ اس لئے ہر احمدی اس کی زیارت کا اشتیاق اپنے دل کی گہرائیوں میں رکھتا ہے۔ اور جس طرح انسان اپنے جسمانی وطن کو فراموش نہیں کر سکتا اسی طرح ایک احمدی اپنے روحانی وطن قادیان دارالامان کو فراموش نہیں کر سکتا۔

اسلام عالمگیر دین ہے۔ ساری دُنیا کے ادیان اور فلسفیوں پر اس کو غالب آنا ہے۔ اسلئے تحریک احمدیت جو حقیقی اسلام کی تحریک ہے اور جیساکہ ہم نے کہا ہے۔ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی تحریک ہے۔ وہ یقیناً ایک عالمگیر تحریک ہے۔ اس کا وطن ہر وطن ہے اور عالمی ہونے کی وجہ سے ساری دنیا اس کا وطن ہے لیکن یہ دُنیا تعینات کی دنیا ہے اور جیساکہ غالب نے کہا ہے ؎

ہر چند ہو مشاہدہ حق کی گفتگو
بنتی نہیں ہے ساغر و مینا کہے بغیر

اس لئے اس عالمگیر تحریک کا بھی ایک مرکز ہے اور وہ مرکز قادیان دارالامان ہے اللہ تعالیٰ نے ایسا ہی چاہا ہے اور ہمیشہ ایسا ہی ہوا ہے کہ جب کبھی اللہ تعالیٰ کی جماعت کھڑی ہوئی ہے اس کے زمین پر ایک یا ایک سے زیادہ مراکز ہوتے رہے ہیں۔ اسلام چونکہ ایک عالمگیر دین ہے اور کسی قوم یا وطن سے وابستہ نہیں اسلئے اللہ تعالیٰ کے علم میں اس کے مراکز بھی درجہ بدرجہ لاتعداد ہیں۔ انہی مراکز میں قادیان دارالامان بھی نہایت بلند تر مرکز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں نور اسلام کی اشاعت کے لئے منتخب فرمایا ہے۔

اسی طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی افتتاحی تقریر میں جو قادیان کے متعلق کہا ہے یہ ہر احمدی کے دل کی آواز ہے اور ہر احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہی عقیدہ رکھتا ہے اور ہمارا اپنا اور جن احباب سے ذکر ہوا انکا عقیدہ بھی وہی ہے۔ جس کا اظہار حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہے۔ اس لئے ہمیں یقین ہے کہ آپ نے جو باتیں فرمائی ہیں۔ ان پر ہر احمدی بدل عمل کرنے کے لئے تیار ہوگا۔ کیونکہ یہی اسکے اپنے دل کا بھی فیصلہ ہے۔ یہ آواز باہر سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے ہر احمدی کے دل میں سے نکالی ہے۔

اسلام ایک زندہ مذہب ہے جو ہر زمانہ کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے

اسلام کا پیغام یہ ہے کہ ہر انسان براہ راست اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کر سکتا ہے

مغربی جرمنی میں جماعت احمدیہ کی دوسری مسجد کے افتتاح کے موقعہ پر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی ایمان افروز تقریر

مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ

محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نائب صدر عالمی عدالت انصاف نے جرمنی میں ہماری مسجد بمقام فرینکفورٹ کا افتتاح فرماتے ہوئے ۱۲ ستمبر ۱۹۵۹ء کو جو بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے۔ خاکسار:۔ (چوہدری) عبد اللطیف انچارج جرمن مشن)

اسلام کا پیغام

آپ نے فرمایا اسلام کوئی مخفی مذہب نہیں اس کی تعلیمات واضح ہیں اور ہر انسان کی فطرت کے تقاضوں کو صحیح رنگ میں پورا کرتی ہیں۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ اس سے قبل دوسرے مذاہب کی تعلیمات درست نہ تھیں۔ بلکہ وہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ اس سے قبل دیگر انبیاء کے ذریعہ لائی ہوئی تعلیمات بھی صداقت پر مبنی تھیں۔ گو بعد میں ان میں تبدیلی کر دی گئی۔ تمام مذاہب کا بنیادی مقصد یہ ہے۔ کہ وہ اپنے ماننے والوں کا خدا تعالیٰ سے براہ راست اور بلا واسطہ تعلق پیدا کریں۔ اسلام عالمگیر مذہب ہونے کی حیثیت میں پیدائش انسانی کا یہ مقصد مکمل اور بہترین طور پر پورا کرتا ہے۔ اسلام کی آمد کا ذکر قرآن کریم سے قبل پہلے صحیفوں میں واضح طور پر موجود ہے۔ بلکہ قرآن کریم خود اس بات کو پیش کرتا ہے۔ کہ اس سے قبل الٰہی نوشتوں میں اس کی آمد کے بارے میں پیشگوئیاں موجود ہیں۔ خدا تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آمد کے بارہ میں پیشگوئی فرمائی۔ جو عہد نامہ قدیم کی کتاب استثناء ۱۸:۱۸ میں مندرجہ ذیل الفاظ میں موجود ہے:۔

"میں ان کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اس کے مونہہ میں ڈالوں گا۔ اور جو کچھ میں اسے فرماؤں گا۔ وہ سب ان سے کہے گا"

اس پیشگوئی کے مطابق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم حضرت موسیٰؑ کی طرح شرعی نبی تھے۔ اور اسرائیل کے بھائیوں یعنے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی نسل میں سے تھے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ پیشگوئی کے مطابق مذہب اپنی تکمیل کو پہونچا۔

آپ نے فرمایا قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ اور صرف یہی ایک ایسی الہامی کتاب ہے جو ۱۴۰۰ سال سے اب تک محفوظ ہے۔ اور ہر قسم کے تغیر و تبدل سے بالا رہی ہے۔ یہ کوئی اتفاقی امر نہیں بلکہ یہ الٰہی حفاظت قرآن کریم کے الہامی کتاب ہونے کا بیّن ثبوت ہے۔ خدا تعالیٰ نے خود قرآن کریم میں اس کی حفاظت کا وعدہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

انا نحن نزلنا الذکر
وانا لہ لحافظون

یعنے اس ذکر (یعنی قرآن کریم) کو ہم نے ہی اتارا ہے۔ اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔

پس قرآن کریم کا آج تک محفوظ رہنا اس کے الہامی کتاب ہونے کا ایک بیّن ثبوت ہے۔ قرآن کریم کو ہم Universe پر قیاس کر سکتے ہیں۔ جو باوجود اپنے وسیع پھیلاؤ کے اپنی ذات میں ایک سا ہی رہتا ہے۔ لیکن انسان ہر زمانہ میں نئی ایجادات کے ذریعہ اس میں جدت پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ Universe خدا تعالیٰ کا فعل ہے اور قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کلام ہے اور دونوں میں پورا تطابق موجود ہے۔ جس طرح Universe انسان کی مادی ضروریات ہر زمانہ میں اس زمانہ کے حالات کے مطابق پورا کرتا ہے۔ اسی طرح قرآن کریم انسان کی روحانی ضروریات کو مکمل طور پر ہر زمانہ میں پورا کرتا ہے۔ زندہ کلام کی یہی خوبی ہونی چاہیئے کہ وہ ہر زمانہ کی ضروریات کو صحیح اور مکمل طور پر پورا کر سکے۔ اور یہ خوبی قرآن کریم میں پورے طور پر موجود ہے آج دنیا میں ہم بہت بڑے تغیرات کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ اور اس زمانہ میں وہی مذہب قابل قبول ہو سکتا ہے۔ جو اس زمانہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور بڑھتے ہوئے تغیرات کے تقاضوں کو پورا کر سکے اور اس طرح پیدائش انسانی کے مقصد کو باحسن وجوہ پایہ تکمیل تک پہنچا سکے۔ آج خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرما کر اسلام کی تجدید کا سامان بہم پہنچایا۔ اور بنی نوع انسان کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کیا۔ جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ نے اس لئے قائم کیا ہے۔ کہ وہ قرآن کریم کی نئی صداقتوں کو اس زمانہ کی ضروریات کے مطابق دنیا کے سامنے پیش کر سکے۔ اور یہ مقصد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ایک نئی شان کے ساتھ پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔

اگر آج کے ایٹمی دور میں مذہب کے زندہ تصور کو قائم رکھا جا سکتا ہے۔ تو یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ انسان کا تعلق زندہ خدا کے ساتھ قائم ہو جائے۔ اور اس تعلق کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے حیّ و قیوم ہونے کے ثبوت علی وجہ البصیرت ظاہر ہوں۔ اور اس طرح انسان میں یہ قابلیت پیدا ہو سکے کہ وہ خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق بلا واسطہ قائم کر سکے۔ مادی دنیا میں انسانی ترقی دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ جب انسان اس کی نعمتوں کی قدر کرتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ اپنے فضلوں کے دروازے زیادہ کھول دیتا ہے۔ لیکن ناشکرگزاری سزا کا موجب ہوتی ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر دانی کا طریق کیا ہے۔ خدا تعالیٰ کسی انسان کو مجبور نہیں کرتا۔ وہ صرف صحیح راہ نمائی کا سامان بہم پہنچاتا ہے۔ جس کو اپنا کر ہم منزلِ مقصود کو حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اس طرح ہم نیکی اور تقوےٰ کے راستے پر گامزن ہو کر خدا تعالیٰ کی ہستی پر زندہ ایمان حاصل کر کے اس کی زندہ صفات کا اپنے آپ کو مظہر بنا کر اس کی نعمتوں کی قدر دانی کے ثبوت مہیا کر سکتے ہیں۔

علم انعامی کے معیاروں کے مطابق

نمایاں کام کرنے والی مجالس خدام الاحمدیہ

مورخہ ۲۳ جنوری بروز ہفتہ جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کے پہلے اجلاس میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مندرجہ ذیل اعلان فرمایا:۔

مجلس خدام الاحمدیہ کے سال ۵۸-۵۹ء میں علم انعامی کے معیاروں کے مطابق مندرجہ ذیل مجالس شہری اور دیہاتی۔ اول۔ دوم اور سوم قرار پائی ہیں۔ مجموعی طور پر تمام مجالس میں سے اول مجلس راولپنڈی ہے۔ جو کہ علم انعامی کی حقدار ہے۔ اور علاوہ علم انعامی کے اول معیار کی سند بھی دی جائے گی۔ اور مجلس کراچی دوم قرار پائی۔ مجلس راولپنڈی نے اس سال گزشتہ سال کی نسبت نمایاں کام سرانجام دیئے۔ دیہاتی مجالس میں سے مجلس کرونڈی ضلع خیرپور اول اور مجلس بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد نے دوم پوزیشن حاصل کی۔ مجلس بشیر آباد اسٹیٹ نے گزشتہ سالوں کی نسبت نمایاں ترقی کی ہے۔

شہری مجالس

مجلس	نمبر
راولپنڈی اوّل	۸۱/۱۰۰
کراچی دوم	۷۵
لائل پور سوم	۶۴

دیہاتی مجالس

مجلس	نمبر
کرونڈی اوّل	۷۲
بشیر آباد اسٹیٹ دوم	۶۶
چک ۱۲۱/۴ ج ب گوکھووال سوم	۵۶

راولپنڈی۔ علم انعامی اور سند معیار اوّل شہری

کراچی۔ صرف سند معیار دوم شہری

کرونڈی۔ صرف سند معیار اول دیہاتی

بشیر آباد سٹیٹ۔ صرف سند معیار دوم دیہاتی

مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدا تعالےٰ کے ساتھ ایسے مضبوط اور براہ راست تعلق کے بغیر ہم اعلیٰ روحانی صلاحیت پیدا نہیں کر سکتے اسلام "Priesthood" کا حامی نہیں بلکہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ ہر انسان بغیر کسی واسطہ کے براہ راست خدا تعالےٰ سے اپنا تعلق قائم کر سکتا ہے ہر مرد اور ہر عورت اپنے خدا کی زندہ صفات کا اپنے آپ کو مظہر بنا سکتا ہے۔ ایک سچے عیسائی کو اسلام اور زیادہ سچا اور حقیقی عیسائی بناتا ہے۔ ایک سچے یہودی یا بدھ کو اسلام اور زیادہ سچا یہودی یا بدھ بناتا ہے۔ اس امر کو سمجھنے سے انسان اسلام کی حقیقت اور جامعیت کا قائل ہو سکتا ہے اور یہی امر اسلام کی حقیقی روح ہے۔ اسلام اخوت انسانی کا مظہر ہے اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ خدا تعالےٰ کی نظر میں تمام افراد مساوی ہیں اور اسلام ذات پات رنگ اور قومیت کے اختلافات کو صحیح رنگ میں دور کر کے تمام انسانوں کے لئے مساوی ترقی کے سامان مہیا کرتا ہے۔ اسلامی توحید کا صحیح تصور اخوت کے رشتہ کو اور بھی زیادہ مضبوط کرتا ہے اور آج دنیا کی بڑھتی ہوئی مشکلات کے دور میں صرف اسی اسلامی نظریۂ اخوت کے ذریعہ ہی ہم امن اور صلح کی صحیح اور مستقل بنیاد قائم کر سکتے ہیں اس لئے ہم سب پر یہ ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ ہم اسلامی تعلیمات کا بنظر غائر مطالعہ کریں اور اللہ تعالےٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط کر کے اخوت اسلامی کے مسلک میں اپنے آپ کو منسلک کریں یہ ہے اسلام کی تعلیم کا لب لباب اور یہ ہے قرآن کریم کا پیغام۔

قافلۂ اہلِ وفا

آج ہم عرصِ فغاں تک پہنچے
دیکھیں اب بات کہاں تک پہنچے

کاش پھر قافلۂ اہلِ وفا
منزلِ دارِ اماں تک پہنچے

بندۂ شوق بہ پیغامِ رحیل
کُنجِ انوار فشاں تک پہنچے

یہ تڑپتا ہُوا پروانۂ دل
مسکنِ شمعِ جہاں تک پہنچے

دل سے جو ہُوک اُٹھی ہے اے دوست
کس طرح حرف و بیاں تک پہنچے

سوزشِ دل کے سبب ہم سالکؔ
آج افکارِ تپاں تک پہنچے

(رحمت اللہ خان سالکؔ)

عظیم الشّان دور

" دوست اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ موجودہ دور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دور ہے۔ یہ بھی ایک عظیم الشّان دور ہے اور اس کے کاموں کا اثر قیامت تک رہنے والا ہے اس لئے جو شخص آج اس دور کے کسی اہم کام میں حصّہ لیتا ہے اور اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق قربانی کرتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے بہت بڑا اجر پانے کا مستحق ہے "

اس دور میں تحریک جدید کے لئے مالی قربانی کرنا ایک اہم کام ہے اگر آپ نے ابھی تک وعدہ نہیں بھجوایا ہے تو یقیناً آپ بہت بڑے ثواب کے مستحق ہیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

درویشانِ قادیان کے اعزاز میں
وکالتِ مال تحریک جدید کی طرف سے عصرانہ

مؤرخہ ۲۵ جنوری کو وکالت مال تحریک جدید کی طرف سے ان درویشان قادیان کے اعزاز میں ایک عصرانہ دیا گیا جو جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے قادیان سے ربوہ تشریف لائے۔

اس موقعہ پر مکرم چوہدری احمد جان صاحب وکیل المال اوّل نے تقریر کرتے ہوئے درویشانِ کرام کی خدمت میں درخواست دعا پیش کی کہ اللہ تعالےٰ دفتر وکالت مال کے کارکنوں کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی منشاء کے ماتحت کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ چندہ تحریک جدید میں بیش از پیش اضافہ ہو اور اس کے ذریعہ سے دنیا بھر میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت ہو سکے۔

اس موقعہ پر محترم حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری نے اپنی ایک مدح کے چند بند پڑھ کر سنائے نیز السنۂ مختلفہ کے اجلاس کا ریکارڈ بھی سنایا گیا۔ جس سے اس تقریب کی دلچسپی میں اور اضافہ ہو گیا۔ بالآخر دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی جو حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی نے کرائی۔

تاریخ احمدیت کے متعلق
محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نائب صدر عالمی عدالت کی رائے

" میرے لئے یہ امر بہت خوشی اور اطمینان کا موجب ہے کہ گذشتہ سال کے دوران میں تاریخ احمدیت جلد دوم بھی تیار ہوگئی ہے۔ میں پہلی جلد کو پھر دوبارہ پڑھا ہے اور دوسری جلد کے ختم کرنے پر میری طبیعت اس قدر متأثر تھی اور میرے دل پر اس قدر شدید احساس تھا کہ گویا میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت اقدس میں کئی گھنٹے طواف گذار کر اٹھا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اگر ہمارے نوجوان ان دونوں جلدوں کا بالاستیعاب مطالعہ کریں اور ہر واقعہ کو جو ان کے اندر بیان کیا گیا ہے توجہ اور فکر کی نگاہ سے پڑھیں اور اس پر غور کریں تو وہ اس سے بہت بڑا روحانی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ انہیں اپنی ذہنی اور روحانی تربیت میں بہت مدد مل سکتی ہے۔ گو میں سمجھتا ہوں کہ یہ امر صرف نوجوانوں تک ہی محدود نہیں ہونا چاہیئے۔ لیکن نئی پود کے لئے یہ تصنیف ایک بہت بڑی ضرورت کو پورا کرنے والی ہے۔

مَیں بہت زور سے اپنے نوجوانوں کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں اور میرے دل میں بہت درد ہے کہ وہ اس موقع سے جو تاریخِ احمدیت کی دو جلدوں کے چھپنے سے میسّر آگیا ہے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے "

اعلان نکاح

مؤرخہ ۲۳ جنوری کو بعد نماز عصر حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے مکرم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا درویش کے صاحبزادے سلیم احمد صاحب ناصر کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ ان کا نکاح محترمہ شمشاد پروین صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب مجاہد کلاتھ ہاؤس ملتان کے ساتھ بوض دو ہزار روپیہ مہر قرار پایا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ بختاور بی صاحبہ چند ماہ سے سخت بیمار ہیں اور اس وقت بہت کمزور ہو چکی ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تمام پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین

(مہر الدین ابن چوہدری رحمت علی صاحب فنگی حال مقیم سیالکوٹ)

جماعت احمدیہ کے اڑسٹھویں جلسہ سالانہ کی مختصر روئیداد

پہلے دن کا دوسرا اجلاس

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اور صداقت اسلام اور دیگر اہم دینی مسائل پر علمائے سلسلہ احمدیہ کی مبسوط تقاریر

ربوہ ۲۲ جنوری آج بعد نماز جمعہ وعصر دو بجے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے پہلے دن کا دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم اے شروع ہوا۔ اجلاس سے قبل خطبہ جمعہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا جس کا خلاصہ انشاء اللہ کسی آئندہ اشاعت میں پیش کیا جائیگا خطبہ کے دوران سنت نبوی کی اتباع میں ایک پرسوز اجتماعی دعا ہوئی۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے لئے بالخصوص دعا کی گئی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور عبادات

تلاوت ونظم کے بعد محترم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور عبادات" کے موضوع پر اپنی تقریر شروع فرمائی آپ نے نہایت دلکش انداز میں بتایا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل مختلف مذاہب کا عبادت کے متعلق کیا نقطۂ نظر تھا۔ حضور نے مبعوث ہوکر اس نقطۂ نگاہ میں کیا اصلاح فرمائی اور پھر کس طرح نسل انسان کو روحانی انعامات اور فیوض الٰہی سے متمتع کرتے ہوئے اسے بلند سے بلند مقام تک پہنچاتے چلے گئے۔ فاضل مقرر نے لفظ عبادت کے مختلف معنے بیان کرتے ہوئے واضح کیا کہ عربی زبان میں نقش قبول کرنا بھی عبادت کے مفہوم میں شامل ہے۔ اس مفہوم کے لحاظ سے عبادت کے معنے ہیں اللہ تعالےٰ کے نقش اور اس کی صفات کو اپنے اندر پیدا کرنا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل عبادت کے جو طریق مروج تھے ان میں سے کوئی بھی ایسا نہ تھا جس کے ذریعے انسان اللہ تعالےٰ کی صفات کو بخوبی سمجھ سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کے متعلق نہایت ناقص تخیل پایا جاتا تھا۔ اسلام نے آکر اللہ تعالےٰ کے صحیح تخیل کو پیش کیا اس کی صفات کو ایسے رنگ میں واضح کیا کہ قلوب میں زندہ خدا پر زندہ یقین پیدا ہوتا ہے۔ اسلام نے انسان کی روحانی صلاحیتوں کے متعلق بھی غلط فہمیوں کو دور کیا اور بتایا کہ انسان دنیا میں خدا کا نمائندہ اور خلیفہ ہے۔ اس لئے وہ بے انتہا روحانی صلاحیتیں اپنے اندر رکھتا ہے۔ آپ نے بتایا کہ محض عقلی دلائل یا خدا کا ایک موہوم تخیل ہرگز انسان کو مطمئن نہیں کرسکتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جس رنگ میں عبادت کو پیش فرمایا وہ اللہ تعالےٰ کے متعلق انسانی جذبات کو بھی ہر رنگ میں ابھارتا ہے اور اس طرح حسن اور احسان کے ایک ایسے پیکر کو ہماری آنکھوں کے سامنے لاکھڑا کرتا ہے جو تمام صفات حسنہ کا مالک ہے وہ ودود ہے انسان سے بے انتہا محبت کرتا ہے وہ نہ صرف انسان کو معاف کرتا ہے۔ بلکہ اس کے گناہوں کو بھی نیکیوں میں بدل سکتا ہے۔ اور حق یہ ہے کہ ایسے ہی خدا کے لئے دل میں محبت کا جوش پیدا ہوسکتا ہے۔

آخر میں محترم میاں صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عبادات کو نہایت مؤثر رنگ میں پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح آپ کی حیات طیبہ کا ہر لمحہ عبادت میں شامل تھا۔ آپ کی راتیں اور آپ کے دن ذکر الٰہی سے معمور تھے آپ کا ہر فعل اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کے بندوں کے ساتھ محبت وشفقت کو ظاہر کرتا تھا۔ اگر آپ نے جہاد کیا تو وہ بھی عبادت میں شامل تھا کیونکہ وہ اپنے محبوب کی راہ میں مر مٹنے کی تمنا اور تڑپ کا مظہر تھا غرض رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت نے عبادت کے متعلق نظریات میں ایک عظیم انقلاب برپا کیا۔ جس کی بدولت انسان کے لئے روحانی ترقی اور کمالات کے غیر محدود راستے کھل گئے۔ اللھم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلےٰ آل ابراھیم انک حمید مجید۔

محترم میاں صاحب موصوف کی اثر انگیز اور مؤثر تقریر شروع سے آخر تک نہایت دلچسپی اور انہماک سے سنی گئی

جماعت احمدیہ کی علمی خدمات

محترم میاں عطاء اللہ صاحب کی تقریر کے بعد مربی سلسلہ مکرم مولانا عبد المالک خانصاحب فاضل تقریر کے لئے تشریف لائے آپ کی تقریر کا موضوع تھا "جماعت احمدیہ کی علمی خدمات" آپ نے اپنی فاضلانہ تقریر کے شروع میں بتایا کہ جماعت احمدیہ قرآن کریم کے علوم کو اجاگر کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ لہذا جماعت کی علمی خدمات بھی قرآنی علوم ہی کے گرد چکر لگاتی ہیں ان خدمات کی وسعت کا دائرہ بہت وسیع ہے وہ سینکڑوں بلکہ ہزاروں کتب اور لاکھوں انسانوں کی اسی سالہ جدوجہد اور کوشش پر مشتمل ہے۔ ظاہر ہے کہ ایک مختصر سی تقریر میں ان خدمات کے ایک حصہ کی طرف صرف اشارہ ہی کیا جاسکتا ہے۔

اس کے بعد فاضل مقرر نے مختلف علوم کا ذکر کیا اور ان میں جماعت احمدیہ نے جو شاندار خدمات سرانجام دیں ان کی بعض مثالیں مختصر مگر جامع طور پر پیش فرمائیں۔

سب سے پہلے آپ نے علم العقائد کا ذکر کیا اور بتایا کہ جماعت احمدیہ کے قیام سے قبل امتداد زمانہ کی وجہ سے صحیح اسلامی نظریات وعقائد پر پردہ پڑ گیا تھا۔ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی صفات کے متعلق بھی بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہوگئی تھیں۔ ایک طرف مغربی مستشرقین اور فلاسفروں نے اللہ تعالیٰ کی ہستی سے ہی انکار کردیا اور اسے اوہام کا نتیجہ قرار دیا۔ دوسری طرف مذہبی دنیا میں بھی اللہ تعالےٰ کو ایسے رنگ میں پیش کیا جارہا تھا۔ جس کی وجہ سے اسکے وجود اور اس کی صفات کے متعلق طرح طرح کی غلط فہمیاں پیدا ہوگئی تھیں ۔۔۔ مسئلہ تثلیث۔ خدا روح اور مادہ کو ازلی ابدی سمجھنا۔ یا اس کی صفت تکلم کو اب معطل خیال کرنا یہ سب ایسے عقائد تھے۔ جو اللہ تعالےٰ کی شان اور اسکی صفات کے منافی تھے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ان کی اصلاح فرمائی اور ایسے رنگ میں اللہ تعالیٰ کی صفات کو ظاہر کیا جن سے ایک زندہ اور قادر و قیوم خدا پر زندہ یقین پیدا ہوتا ہے۔

علم القرآن کے میدان میں بانی جماعت احمدیہ نے جو کارہائے نمایاں سرانجام دئے وہ اسی سے ظاہر ہیں کہ آپ کی معرکۃ الآرا تصنیف براہین احمدیہ حصہ اول کی اشاعت پر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی جیسے شدید مخالف نے بھی یہ لکھا کہ اس کتاب کے ذریعے آپ نے قرآن کریم کی جو خدمت کی ہے۔ اس کی نظیر گذشتہ تیرہ سو سال میں نہیں ملتی۔ آپ نے دنیا کو بتایا کہ قرآن کریم کے حقائق ومعارف پر کوئی حاوی نہیں ہوسکتا ہر زمانہ کے حالات کے مطابق یہ معارف کھلتے چلے جائیں گے۔ اور پھر قرآن پاک کی ترتیب میں جو خوبیاں اور معنوی حکمتیں ہیں۔ انہیں آپ نے ظاہر فرمایا اور جن آیات کو منسوخ قرار دیا جا رہا تھا۔ آپ نے بتایا کہ وہ ہرگز منسوخ نہیں بلکہ وہ نہایت اعلےٰ درجہ کے معارف اپنے اندر رکھتی ہیں۔

علم الحدیث کے میدان میں جماعت احمدیہ کی یہ ایک نمایاں علمی خدمت ہے کہ اس نے حدیث کے صحیح مقام اور درجہ کو ظاہر کیا جس سے حدیث کی اہمیت وعظمت ظاہر ہوتی ہے۔ علم الاخلاق کے سلسلے میں بھی جماعت نے خاص خدمات سرانجام دیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں اپنی تصنیف منہاج الطالبین میں اخلاق کی صحیح تعریف پیش کی اور اخلاق حسنہ کو اختیار کرنے کے ذرائع پیش فرمائے جس کی وجہ سے علم الاخلاق کو سمجھنا اور اخلاق حسنہ کو اختیار کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے

علم الکلام کے سلسلے میں بھی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر میں بہت سے علوم موجود ہیں۔ آپ نے جلسہ اعظم مذاہب لاہور میں اسلامی اصول کی فلاسفی کے موضوع پر جو معرکۃ الآرا لیکچر دیا۔ اس میں آپنے علم الکلام کے ایسے اصول پیش فرمائے جو مذہبی دنیا میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور جن سے علوم قرآنی پر اچھوتے رنگ میں روشنی پڑتی ہے۔

علم التاریخ کے سلسلے میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے دعوےٰ وفات مسیح کو پیش کیا جاسکتا ہے۔ حضور نے تاریخی رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کو ثابت کیا اور اس تعلق میں ایسے واضح اور ناقابل تردید شواہد پیش کئے کہ آج وفات مسیح تاریخی لحاظ سے ایک ثابت شدہ حقیقت بن چکی ہے۔ اسی طرح آپنے عربی زبان کا ام الالسنہ ہونا ثابت کیا اور یہ بھی آپ کی ایک اہم خدمت ہے۔ جو علم التاریخ سے تعلق رکھتی ہے۔

علم الاقتصاد کے میدان میں بھی جماعت احمدیہ نے خاص خدمات سرانجام دیں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ نے مزدور اور سرمایہ دار کی کشمکش کو مٹانے اور بین الاقوامی امن کے قیام کے لئے قرآن مجید میں سے ایسے اصول پیش فرمائے۔ جو اس معاملہ میں حرف آخر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور جن کے متعلق خود مغربی مفکرین نے یہ اعتراف کیا کہ ان اصولوں پر عمل کئے بغیر ہم دنیا میں حقیقی امن قائم نہیں کرسکتے۔

فاضل مقرر نے جماعت احمدیہ کی علمی خدمات کے سلسلے میں بہت سے اہم اور قیمتی حوالے بھی پیش کئے اور ہر امر کو بڑے دلنشین پیرائے میں ناقابل تردید دلائل کے ساتھ واضح کیا۔ آپ کی تقریر بھی بہت دلچسپی۔ اور انہماک کے ساتھ سنی گئی۔ آپ کی تقریر کے ساتھ پہلے دن کا دوسرا اجلاس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔

وقفِ جدید کا تیسرا سال

میرے دل میں خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے

(المصلح الموعود)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پاکستان میں جماعت احمدیہ کی تعلیم و تربیت اور اس کی بنیادوں کو مضبوط کرنے اور جماعت کو ملک و قوم کی خدمت کے قابل بنانے کی غرض سے دسمبر ۱۹۵۷ء میں وقفِ جدید کی تحریک جاری فرمائی تھی۔ حضور اس کی ضرورت و اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے۔ اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں۔ کپڑے بیچنے پڑیں۔ میں اس فرض کو تب بھی پورا کرونگا اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو وہ میری مدد کیلئے فرشتے آسمان سے اتارے گا"

نیز فرمایا

"اگر جماعت وقفِ جدید کی طرف توجہ کرے تو اس سے نہ صرف ہم ملکی جہالت کو دُور کر سکیں گے۔ بلکہ بیماریوں کو دُور کرنے میں بھی ہم ملک کی مدد کر سکیں گے"

جماعت کے ہزاروں مخلصین نے اپنے پیارے آقا کی اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنا مال اپنی جائیدادیں اور اپنی زندگیاں اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے حضور کی خدمت اقدس میں پیش کر دیں۔ اور جنوری ۱۹۵۸ء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی براہ راست نگرانی میں دفتر وقفِ جدید نے اپنا کام شروع کر دیا۔ اور اب تک دو سال کے قلیل عرصہ میں سارے مغربی و مشرقی پاکستان میں تعلیم و خدمت خلق کے ستّر مراکز قائم ہو چکے ہیں نیز جماعتوں کی تنظیم و تربیت کے بیش قیمت فریضہ کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ وقفِ جدید کے معلمین نے جو خوشگوار اثر اپنے ماحول میں پیدا کیا ہے۔ اس کے نتیجہ کے طور پر گیارہ صد احباب سلسلہ عالیہ احمدیہ سے وابستگی اختیار کر چکے ہیں۔ اسی طرح سال بھر میں ہر معلم کے ذریعہ سینکڑوں افراد میں یونانی انگریزی اور ہومیو پیتھی ادویہ تقسیم کی جاتی ہیں۔ اور مریضوں کی تیمارداری میں مدد دی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں جہالت و ناخواندگی کی ظلمتوں کو دور کرنے کے لئے بچوں نوجوانوں اور بوڑھوں کے واسطے مفت تعلیم و تدریس کا انتظام کیا جاتا ہے۔ کام کی اس تسلی بخش اور روبہ ترقی رفتار کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔

"یہ صیغہ بڑی عمدگی سے اپنا کام کر رہا ہے۔ ...... پچھلے سال انہوں نے اچھا کام کیا تھا۔ اگر [illegible] انہیں روپیہ مل جائے تو اُمید ہے۔ کہ اگلے سال وہ اور بھی اچھا کام کر سکیں گے"

حضور چاہتے ہیں کہ وقفِ جدید کا چندہ بارہ لاکھ ہو۔ تا ملک و قوم کی خدمت کا حق ادا ہو سکے۔ اور پاکستان کے چپّہ چپّہ پر بیماریوں اور جہالت کے کامیاب مقابلہ کے لئے مضبوط مراکز قائم کئے جا سکیں اب وقفِ جدید کا تیسرا سال شروع ہو چکا ہے۔ حضور نے اضافہ کے ساتھ اپنا وعدہ عنایت فرما دیا ہے۔ اس کی اطلاع اور حضور کا ولولہ انگیز پیغام دوستوں تک الفضل کے ذریعہ پہنچ چکا ہے۔ پس اب ہماری سعادت اور فرض شناسی اسی میں ہے۔ کہ اپنے آقا کی اس عملی دعوت اور مندرجہ بالا ارشادات پر خلوص و بشاشت سے لبیک کہیں اور اپنی حیثیت کے مطابق اپنے وعدے جلد تر حضور کی خدمت اقدس میں بھجوا دیں۔

احباب کرام و عہدیدار حضرات سے توقع ہے۔ کہ وہ فہرستیں بھجواتے وقت اس امر کا خاص طور پر خیال رکھیں گے۔ کہ ان کے تیسرے سال کے وعدے گذشتہ وعدوں کی نسبت نمایاں طور پر زیادہ ہوں۔ اور پھر انہیں جلد وصول کر کے مرکز میں بھجوایا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی و خلوص میں برکت ڈالے۔ اور قربانیوں کو نوازتے ہوئے اپنے فضلوں کا وارث کرے۔ آمین

(ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

تصحیح

الفضل ۱۵ دسمبر ۱۹۵۹ء میں امۃ الرشید صاحبہ وصیت نمبر ۱۵۴۹۷ کی وصیت شائع ہوئی ہے۔ جس میں ان کے دوسرے گواہ کا نام شائع نہیں ہوا۔ ان کے دوسرے گواہ قاضی عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ ہیں۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

درخواست دعا

خاکسار کی لڑکی امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مرزا جان عالم بیگ صاحب منیر انکم ٹیکس شیخوپورہ بعارضہ لقوہ اور فالج سے سخت بیمار ہے کمزور بہت ہو گئی ہے۔ احباب کرام و درویشانِ قادیان سے بچی کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے

(مرزا نذیر علی ربوہ کارکن دفتر بہشتی مقبرہ)

رزق میں برکت کا ذریعہ

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام فرماتے ہیں:

"جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے عہد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت دیتا ہے"

ہر احمدی دوست اپنا محاسبہ کریں۔ کہ ہر سال تحریک جدید کی جس مالی قربانی کے لئے انہیں دعوت دی جاتی ہے۔ کیا اس سال بھی وہ اس کا وعدہ اپنے مقدس امام کے حضور بھجوا چکے ہیں ——— یاد رہے کہ وعدوں کی آخری تاریخ کا اعلان ہونے والا ہے۔ جس کے بعد وعدے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کرنے بند ہو جائیں گے۔ اور ایسے دوست حضور ایدہ اللہ کی بابرکت دعاؤں سے محروم رہ جائیں گے ———

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اعلان دارالقضاء

مکرم انچارج صاحب ایم۔ ای۔ سنڈیکیٹ ربوہ کی طرف سے اطلاع ملی ہے۔ کہ مکرم سیّد سلیم شاہ صاحب مرحوم سابق اکاؤنٹنٹ گزی فیکٹری کی متروکہ رقم مبلغ ۳۹۱۳/۹/- روپے جو ان کے پاس ہے۔ مرحوم کے شرعی ورثاء میں تقسیم کی جائے۔ مرحوم کے ورثاء مندرجہ ذیل بتائے گئے۔

(۱) مرحوم کی بیوہ (۲) سید محمد سلیمان صاحب (۳) سید محمد الیاس صاحب (۴) سید محمد یوسف صاحب پسران (۵) محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ (۶) محترمہ نذیرہ بیگم صاحبہ (۷) محترمہ میمونہ بیگم صاحبہ (۸) محترمہ نسیمہ بیگم صاحبہ (۹) محترمہ صادقہ بیگم دختران +

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

شکریہ احباب و درخواست دعا

(از مکرم کیپٹن محمد سعید صاحب)

محترمہ والدہ مرحومہ کی المناک وفات ۹ دسمبر ۱۹۵۹ء کو ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مجھے توفیق دی کہ میں ان کا جنازہ لیکر ربوہ پہنچا۔ جہاں ازراہ شفقت قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور کندھا بھی دیا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ اور انہیں بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ والدہ مرحومہ کی وفات کے موقعہ پر کثرت سے احباب نے ہمارے غم اور صدمہ میں شرکت کی۔ اور ہمارے بوجھ کو ہلکا کیا۔ راولپنڈی کی جماعت کے بہت سے احباب جب انہیں علم ہوا پہنچ گئے۔ اور جب تک جنازہ ٹرک پر نہ رکھا گیا۔ وہاں موجود رہے۔ ربوہ میں بھی اکثر احباب نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ اور تدفین میں بھی شریک ہوئے۔ میں جملہ احباب کا تہ دل سے شکر گذار ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ والدہ مرحومہ کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ اور اپنے قرب میں جگہ دے آمین۔

والدہ مرحومہ حد درجہ عبادت گزار اور نیک تھیں۔ سلسلہ احمدیہ کے لئے غیرت اور درد رکھنے والی تھیں۔ والد مرحوم کی وفات کے بعد جو مارچ ۱۹۴۸ء میں ہوئی۔ والدہ مرحومہ نے ایک لمبا عرصہ میرے پاس گزارہ۔ اس دوران میں جب کبھی بھی غیر احمدی عورتیں ملنے کے لئے آئیں۔ والدہ مرحومہ نے احمدیت کی آواز کو ان تک پہنچانے میں کبھی بھی حجاب نہ کیا۔ اور نہ ڈر محسوس کیا۔ یہ ہماری والدہ مرحومہ کی ہی تربیت کا اثر ہے۔ کہ ہم دونوں بھائی جہاں کہیں بھی ہوں۔ خدا کے فضل سے سلسلہ احمدیہ کی خدمت کی توفیق پاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی روح پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے (آمین)

مرحومہ کی یادگار ہم دو بھائی ہیں۔ میرے بڑے بھائی محمد نصیب صاحب محاسب آج کل کوئٹہ میں ہیں۔ میں راولپنڈی سے تبدیل ہو کر مشرقی پاکستان جا رہا ہوں۔ احباب جماعت ازراہ کرم ہمیں اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(خاکسار محمد سعید (کیپٹن) ربوہ ۲۲ جنوری ۱۹۵۹ء)

دعائے مغفرت

مورخہ ۱۵ جنوری بروز جمعہ میاں عزیز اللہ صاحب انبالوی ہیڈ کلرک بورسٹل جیل لاہور کی والدہ بعمر ۷۱ سال فوت ہو گئی ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ اس لئے دوسرے روز مورخہ ۱۶ جنوری کو انہیں بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ اپنے پیچھے ۵ لڑکے اور ایک لڑکی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(احسان اللہ ریاض سی۔ ایم۔ ای۔ ایس۔ آفس لاہور چھاؤنی)

بنیادی جمہوری ادارے یکم مارچ سے اپنا کام سنبھال لیں گے

نامزد ارکان کے نام پندرہ فروری کو شائع کئے جائیں گے

لاہور ۲۷ جنوری مغربی پاکستان میں تمام بنیادی جمہوریتیں گزٹ میں ارکان کے ناموں کے شائع ہو جانے کے تیسویں دن یعنی یکم مارچ سے اپنا کام شروع کر دیں گی۔ صوبائی حکومت نے پہلے ہی سے ڈویژنل کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کے نام ہدایات جاری کر رکھی ہیں۔ کہ وہ ۲۷ جنوری تک منتخب ارکان کے ناموں کی فہرست روانہ کر دیں۔ تاکہ پروگرام کے مطابق انہیں مغربی پاکستان کے گزٹ میں ۳۱ جنوری کو شائع کر دیا جائے۔

سرکاری اعلان کے مطابق "بنیادی جمہوریتوں" کے حکم مجریہ ۱۹۵۹ء کے آرٹیکل ۲۲ کی دفعہ ۲ میں وضاحت کی جا چکی ہے۔ کہ لوکل کونسل اپنے ارکان کے ناموں کی اشاعت کی تاریخ کے زیادہ سے زیادہ تیسویں دن تک دفتری فرائض انجام دینا شروع کر دے گی چنانچہ یونین کونسل کے دفتری فرائض کی انجام دہی کا آغاز یکم مارچ سے ہوگا۔ حکومت نے کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کو اس بات کی بھی ہدایت کر دی ہے۔ کہ وہ اضلاع کی متعدد بنیادی جمہوریتوں کے اولین جلسوں کے انعقاد کے لئے پروگرام تیار رکھیں۔ تاکہ فروری کے آخری دنوں میں پروگرام پر عمل درآمد کیا جا سکے۔

لوکل کونسلوں کے دفتری فرائض کے آغاز کے قواعد کے تحت کلکٹر (ڈپٹی کمشنر) بنیادی جمہوریتوں کے اجلاس کے لئے تاریخ مقرر کر دیگا۔ اور ہر لوکل کونسل کے اولین اجلاس کی صدارت کے لئے کسی گزیٹڈ افسر کو مقرر کریگا ۳۱ جنوری کو ایک عام اطلاع بھی شائع کی جائے گی جس میں بتایا جائیگا۔ کہ بنیادی جمہوریتوں کے تمام انتخابات مکمل ہو چکے ہیں۔ اس سلسلے میں بھی تمام کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت بھیج دی گئی ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ تمام انتخابات مقررہ تاریخ کے اندر مکمل ہوں۔ اور ارکان کی فہرست حکومت کو فوری طور پر ارسال کر دی جائے تاکہ گزٹ میں شائع ہو سکے۔ یونین کونسلوں اور ٹاؤن کمیٹیوں کے نامزد ارکان کے نام پندرہ فروری کو گزٹ کی خاص اشاعت میں شائع کر دیئے جائیں گے۔ کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی جا چکی ہے کہ وہ نامزد ارکان کے ناموں کی فہرست ہر حالت میں ۸ فروری تک ارسال کر دیں۔

قابلِ کاشت افتادہ اراضی کا سروے

ملتان ۲۷ جنوری مغربی پاکستان لینڈ کمیشن نے زرعی اصلاحات کے تحت صوبہ بھر کی قابلِ کاشت افتادہ اراضیات کے سروے کا حکم دیا ہے۔ اس امر کا انکشاف آج یہاں چیف لینڈ کمشنر پیر احسن الدین نے ملتان ڈویژن کے ڈپٹی لینڈ کمشنروں کے ایک اجلاس میں کیا جو کمشنر کی اقامت گاہ پر منعقد ہوا تھا۔ آپ نے کہا کہ سروے محکمہ مال اور محکمہ زراعت کا عملہ کریگا۔ مختلف اضلاع میں یہ سروے ان سکیموں کی اساس پر ہوگا۔ جو ڈپٹی لینڈ کمشنر افتادہ اراضی کے مناسب استعمال کے لئے تیار کرینگے لینڈ کمیشن نے ان سکیموں کے بھیجنے کے لئے ۱۵ مارچ کی تاریخ مقرر کی ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ زرعی اصلاحات کے تحت مجموعی طور پر حاصل کردہ ساڑھے تئیس لاکھ ایکڑ اراضی میں سے ساڑھے بارہ لاکھ ایکڑ ایسی افتادہ اراضی ہے۔ جسے قابلِ کاشت بنایا جا سکتا ہے۔ پیر احسن الدین نے اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ سکیمیں اس امر کو مدنظر رکھ کر بنائی جائیں کہ ساری افتادہ اراضی کو جلد از جلد زیرِ کاشت لایا جا سکے تاکہ زرعی پیداوار کو خاطر خواہ طور پر بڑھایا جا سکے۔

امریکہ کا غیر ملکی امدادی پروگرام

واشنگٹن ۲۷ جنوری صدر آئزن ہاور نے غیر ملکی امداد سے متعلق اپنے پروگرام کو حق بجانب قرار دیا ہے آپ نے کہا جو لوگ اس پروگرام کو روپیہ ضائع کرنے کے مترادف قرار دے رہے ہیں وہ حالات سے بالکل ناواقف ہیں صدر آئزن ہاور نیشنل سٹیٹ ایجنٹوں کی ایسوسی ایشن میں تقریر کر رہے تھے

اعلاناتِ نکاح

۱۔ میرے بھائی نذیر احمد صاحب ولد فضل الدین صاحب کا نکاح مسماۃ امۃ الکریم صاحبہ بنت میاں عزیز الدین صاحب احمد نگر کے ہمراہ بعوض -/۷۰۰ روپے حق مہر مورخہ ۲۶ بروز منگل بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ احمد نگر میں محترم مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری نے پڑھا۔ حق مہر میں سے -/۳۰۰ نقد ادا کر دیا گیا ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔

(غلام احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چیلیکی ضلع شیخوپورہ)

۲۔ مورخہ ۲۶ جنوری کو میرے بھائی ملک رشید احمد صاحب طیب واقفِ زندگی ولد ملک غلام احمد صاحب ارشد فاضل کا نکاح ہمراہ امۃ الحکیم صاحبہ بنت نذیر احمد صاحب قریشی قرار پایا۔ نکاح کا اعلان مولانا جلال الدین صاحب شمس نے کیا بہت سے احباب نے دعا میں شرکت کی۔

تمام احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

(ملک منصور احمد عمر محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کسی جہت سے اعتراض ہو تو مجلس کارپرداز قادیان (بھارت) کو اطلاع دی جائے

(سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

نمبر ۷۸۷۲

منکہ سیدہ ناصرہ خاتون زوجہ سید احتشام الدین صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع کرسی ڈاکخانہ سونگھڑہ ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) زیورات طلائی قیمتی یکصد روپیہ اور زیورات نقرئی -/۷۰ روپیہ اور مہر مبلغ -/۸۰۰ روپے۔ جس کی مجموعی قیمت -/۹۷۰ روپے ہوتی ہے میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں (مہر میرے خاوند صاحب کے ذمہ واجب الادا ہے)

۲۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

۳۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

الامۃ۔ سیدہ ناصرہ خاتون معرفت حسام الدین

گواہ شد محمد شجاعت علی موصی نمبر ۲۷۹۷ انسپکٹر بیت المال حلقہ یوپی بہار و اڑیسہ

گواہ شد سید احتشام الدین خاوند موصیہ

نمبر ۱۳۲۳۵

منکہ کے محمد علوی ولد بی کے احمد صاحب قوم بھوبلا پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال تاریخ بیعت ۵ مئی ۱۹۵۰ء ساکن النلور ضلع النلور صوبہ مدراس۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ اگست ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میری آمد کا ذریعہ صرف انجمن کی ملازمت ہے۔ میری ماہوار آمد مبلغ صرف -/۸۶ ہے۔ میں اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس کے دسویں حصہ پر میری یہ وصیت حاوی ہوگی

اگر میری وفات کے بعد کوئی جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میرے ورثاء کو اس میں کسی قسم کی تبدیلی کا حق نہ ہوگا

العبد کے محمد علوی۔

گواہ شد۔ سی عبید و سیکرٹری تعلیم و تربیت النلور سٹیٹ کیرالہ

گواہ شد۔ اے عبدو سیکرٹری مال جماعت احمدیہ النلور کیرالہ

درخواستِ دعا

میرے تایا چوہدری فضل دین صاحب (سابق ننگل باغباناں) گزشتہ پانچ چھ ماہ سے سخت بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد ابن خالد تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

داخلہ جے وی کلاس برائے خواتین

درخواست برائے داخلہ جے وی کلاس ۳۱ جنوری ۱۹۶۰ء تک دفتر ڈسٹرکٹ انسپکٹرس زنانہ مدارس جھنگ میں مجوزہ فارم پر معہ مصدقہ نقول سرٹیفکیٹ بصیغہ رجسٹری موصول ہونی چاہئیں تاریخ مقررہ کے بعد موصول ہونے والی اور نامکمل درخواستوں پر ہرگز غور نہیں ہوگا۔

(۱) امیدوار ضلع جھنگ کی باشندہ ہو جس کی تصدیق ہیڈ مسٹرس صاحبہ سکول جہاں سے امیدوار نے آخری امتحان پاس کیا ہو لف کیا جاوے یا اپنے علاقہ کے تحصیلدار صاحب سے سکونتی سرٹیفکیٹ لف کیا جائے۔ جس پر ضلع جھنگ کے ڈپٹی کمشنر صاحب کے تصدیقی دستخط ہوں۔

(۲) امیدوار کی عمر یکم مئی ۱۹۶۰ء کو پندرہ سال سے کم اور تیس سال سے زائد نہ ہو۔

(۳) امیدوار مڈل پاس فسٹ ڈویژن یا میٹرک پاس ہونی چاہئے اور صرف وہ امیدوار جو ضلع جھنگ کے دیہاتی علاقہ کی ہو اور مڈل کا امتحان سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہو۔ درخواست برائے داخلہ جے وی کلاس دے سکتی ہے۔

تبادل تعمیرات کیلئے امریکی سامان خریدنے کی پابندی ہٹانے کی تجویز زیر غور ہے

جنوبی ایشیا میں استحکام و ترقی کیلئے مغربی منصوبہ بڑی اہمیت رکھتا ہے ۔ امریکی ترجمان کا بیان

واشنگٹن ۲۸؍ جنوری ۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ حکومت اس سوال پر غور کر رہی ہے کہ آیا نہری پانی کی تبادل تعمیرات کے لئے ہندوستان اور پاکستان کو مدد دینے کے سلسلے میں امریکہ ہی سے سامان خریدنے کی پابندی نظر انداز کر دی جائے

امریکی ترجمان نے مزید کہا کہ اس امر کا امکان کہ اس سکیم کے سلسلے میں قرضوں اور عطیات پر امریکہ میں سامان خریدنے کی پالیسی کا اطلاق نہ ہو زیر غور ہے ۔ ابھی اس سلسلہ میں قطعی فیصلہ نہیں ہوا ۔ معمولی اعتبار سے امریکی حکومت یہ خیال کرتی ہے کہ تبادل تعمیرات کے منصوبہ پر کامیابی سے عملدر آمد جنوبی ایشیاء میں سیاسی استحکام اور اقتصادی ترقی کے لئے ضروری ہے ۔

امریکہ نے برطانیہ کو روکنے کی کوشش کی تھی

واشنگٹن ۲۸؍ جنوری ۔ صدر آئزن ہاور نے کل انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے ۱۹۵۶ء میں نہر سویز پر برطانیہ اور فرانس کے حملہ سے قبل بحری ٹیلیفون کے ذریعے برطانوی وزیر اعظم سر ونسٹن چرچل کو اس کارروائی سے روکنے کیلئے بات چیت کی تھی ۔ ایک اخباری نمائندے نے ایڈن کی سوانح عمری کے شائع شدہ اقتباسات کا حوالہ دیتے ہوئے صدر سے تبصرہ کی درخواست کی تھی ۔ صدر نے نہر سویز کے مسئلہ کا مفصل پس منظر پیش کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے واضح کر دیا تھا کہ امریکہ اقوام متحدہ کے منشور کی حمایت کرے گا ۔ اور اقوام متحدہ کی اس پالیسی پر عمل کرے گا کہ تنازعات کا پر امن تصفیہ ہونا چاہئیے ۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ امریکہ نہر سویز کے تصفیہ کے بارہ میں اقوام متحدہ کی پالیسی کی حمایت کرے گا ۔ چاہے اس سے امریکہ کے قریب ترین دوست کیوں نہ متاثر ہوں ۔

سیٹو کے ماہرین تعلیم کی کانفرنس

بنکاک ۲۸؍ جنوری ۔ سیٹو کے ماہرین تعلیمات نے ایشیا میں یونیورسٹیوں اور اعلیٰ تعلیم کے مسائل پر ابتدائی کمیشن کا افتتاح کیا یہ کانفرنس ایک ہفتہ تک جاری رہے گی بعد ازاں ۱۹۶۱ء میں سیٹو کے ممبر ممالک اور دوسرے ایشیائی ممالک کے صدر صاحبان اور ریکٹر ز وغیرہ کی کانفرنس ہو گی ۔

ایرانی دیہاتیوں نے عجیب الخلقت جانور پکڑ لیا

تہران ۲۸؍ جنوری ۔ تہرانی اخبارات نے کل یہ اطلاع دی ہے کہ ایران کے اندرونی علاقہ کے ایک گاؤں ہمایوں شہر کے دیہاتیوں نے ایک عجیب الخلقت جانور درندہ پکڑا ہے جس کا چہرا گیدڑ کا سا ہے ۔ اس کی دم لومڑی جیسی ہے اور اس کے بازو اور ٹانگیں انسانوں جیسے ہیں اس کا طول چار فٹ ہے اور وزن ۵۰ پونڈ ہے ۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ سو سال ہوئے اسی طرح کا ایک جانور ایک دلدلی اور اندھیری سرنگ میں سے نکلا تھا اور پورے گاؤں کی سخت جدوجہد کے بعد پکڑا گیا تھا ۔ اس جانور کو سب سے پہلے ایک لڑکی نے دیکھا جو اسے دیکھ کر خوف سے چیخنے لگی ۔ کہا جاتا ہے کہ اس جانور درندے نے اس گاؤں کے ان طاقتور جوانوں کو زخمی کر دیا جنہوں نے اسے پکڑنے کی کوشش کی ۔ یہ دس گھنٹے کی دوڑ دھوپ کے بعد ایک دکان میں پھنس کر پکڑا گیا ۔ اور پکڑے جانے کے وقت بہت خوفناک جنگ کی ۔ بالآخر زخمی ہو کر گر پڑا ۔

ایک نئی یونانی لغت کی دریافت

ایتھنز ۲۸؍ جنوری ۔ ایک نامعلوم یونانی ڈکشنری کا کھوج سالونیکا یونیورسٹی کے پروفیسر پولی ٹس نے مغربی مقدونیہ کی ایک خانقاہ میں لگایا ہے ۔ اس خانقاہ کی لائبریری میں پروفیسر مذکور نے ڈکشنری کا وہ نسخہ پایا جو قسطنطنیہ کے پادری نے نویں صدی عیسوی میں مرتب کیا تھا اس پادری کی اکثر ایسے مصنفوں اور ادیبوں تک رسائی تھی جن کی تصنیفات ضائع ہو گئی ہیں ۔

صدر نے دار العلوم مسجد کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا

ڈھاکہ ۲۸؍ جنوری صدر ایوب نے کل صبح ڈھاکہ اسٹیڈیم کے قریب دار العلوم مسجد کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا اس تقریب میں گورنر مشرقی پاکستان وزراء اور افسر شریک ہوئے ۔

ملکی معیشت میں مزید سائل لانے سے پاکستان کی قومی آمدنی میں اضافہ ہوگا

بیمہ اور بنکاری ملک کی ترقی کیلئے بہت اہم ہے وزیر خزانہ اور وزیر صنعت کی تقاریر

ڈھاکہ ۲۸؍ جنوری :۔ پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل یہاں کہا کہ موجودہ حکومت کی پالیسی ملک کے صنعتی میدان میں غیر ملکی سرمائے کی حوصلہ افزائی کرنا ہے ۔ انہوں نے کہا درحقیقت اپنی معیشت میں زائد وسائل سے ہماری قومی آمدنی بڑھے گی ۔

وزیر خزانہ مسٹر شعیب نے وزیر صنعت مسٹر ابو القاسم خان کے ہمراہ یہاں ایک بیمہ کمپنی کے مقامی دفتر کا افتتاح کرتے ہوئے یہ بات کہی اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے مسٹر ابو القاسم خان نے قومی بنکاری اور بیمہ کو ترقی دینے کی ضرورت پر زور دیا ۔ اور کہا ان کے بغیر کوئی ملک خوشحال نہیں بن سکتا ۔ انہوں نے بچت کرنے کی ضرورت پر زیادہ زور دیا ۔ کیونکہ یہ قومی ترقی کا ایک ذریعہ ہے ۔ وزیر خزانہ مسٹر شعیب نے اپنی تقریر میں بچت کی ضرورت پر زور دیا جسے گو ہماری قومی زندگی میں اہم کردار ادا کرنا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ رضا کارانہ بچت بیمہ میں رضا کارانہ سرمایہ کاری سے ہوتی ہے ملک کی ترقی میں بیمہ کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر شعیب نے کہا کہ تجارتی ادارے اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتے ۔ جب تک کہ انہیں بیمہ کے اداروں کی پشت پناہی حاصل نہ ہو ۔ انہوں نے کہا کہ بیمہ نے ہمیشہ ملک کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے ۔ وزیر نے کہا کہ کسی صنعت یا تجارتی ادارے کی ترقی میں تنظیم کا تجربہ بہت اہم ہے ۔ بڑے حصے کا انحصار انتظامیہ پر ہوتا ہے ۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ اپنے ملک کے مفاد کی خاطر ہمیں چاہئیے ۔ کہ ہم صنعت کے میدان میں ان لوگوں سے مدد لیں جو اسے جانتے ہیں ۔

یوگوسلاویہ اور پاکستان کی تجارتی بات چیت شروع ہو گئی

کراچی ۲۸؍ جنوری :۔ یوگوسلاویہ کے تجارتی وفد اور پاکستان کے افسروں کے درمیان کل تجارتی بات چیت شروع ہو گئی ۔ یوگوسلاویہ کے وفد کے قائد مسٹر لالووک نے پاکستان کے محکمہ تجارت کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر آئی اے خان سے ایک گھنٹہ ملاقات کی ۔ اس بات چیت کا مقصد دونوں ملکوں کے درمیان موجودہ تجارتی معاہدہ کی تجدید یا نیا تجارتی معاہدہ کرنا ہے ۔ دونوں ملکوں کے وفود میں کل رات پھر بات چیت ہو گی ۔

غیر ملکی ماہرین کی خدمات حاصل کرنے کیلئے زر مبادلہ دیا جائیگا

راولپنڈی ۲۸؍ جنوری :۔ مرکزی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ صنعت کاروں اور نجی اداروں کو زر مبادلہ مہیا کیا جائیگا ۔ کہ وہ غیر ملکی ماہرین کی خدمات اسکیمیں تیار کرنے کے لئے حاصل کر سکیں ۔ یہ اسکیمیں دوسرے پنجسالہ منصوبے کے نجی شعبے کے لئے ہوں گی ۔ زر مبادلہ دینے کی رعایت صرف مستحق صنعت کاروں اور نجی اداروں کو دی جائیگی وزارت صنعت نے اس سلسلے میں تاجروں سے تجاویز طلب کی ہیں ۔

صدر آئزن ہاور ۲۲؍ فروری کو جنوبی امریکہ جائیں گے

واشنگٹن ۲۸؍ جنوری ، وائٹ ہاؤس کے پریس سیکرٹری جیمز ہیگرٹی نے کہا ہے کہ صدر آئزن ہاور جنوبی امریکہ کے چار ملکی دورہ پر ۲۲؍ فروری کو روانہ ہونگے صدر آئزن ہاور واشنگٹن سے طیارہ کے ذریعے راستے میں کے فضائی اڈہ و بیورٹو ریکو جائیں گے ۔ جہاں وہ برازیل جانے سے قبل ایک رات قیام کریں گے یہ پہلا ملک ہے ۔ جہاں صدر آئزن ہاور جائیں گے ۔ اس کے بعد وہ ارجنٹائن چلی اور یوروگوئے جائیں گے ۔ مسٹر ہیگرٹی نے کہا کہ انہیں ان مزید ملکوں کے متعلق معلوم نہیں ہے ۔ جنہیں گذشتہ اعلان شدہ ممالک کی فہرست میں شامل کیا جا رہا ہے ۔

اسوان بند کے تیسرے مرحلے کی تعمیر بھی روس کی امداد سے کی جائیگی

قاہرہ ۲۸؍ جنوری :۔ کل یہاں سرکاری حکام نے بتایا کہ عظیم اسوان بند کے تیسرے مرحلے کی تکمیل بھی سوویٹ یونین کی امداد سے کی جائیگی ۔ اس سے پہلے اوّل اور دوم مرحلے کا کام بھی سوویٹ یونین کے سپرد ہو چکا ہے ۔ اس طرح پورے منصوبے کی تکمیل سوویٹ یونین کرے گی ۔

پہلے مرحلے میں دریائے نیل سے ایک نہر نکالی جائیگی اور نہر کے بالائی اور زیریں گزرگاہ میں کوٹھیاں تعمیر کی جائیگی جن پر عظیم بند کی بنیاد ہو گی ۔ دوسرے مرحلے میں بند کی تعمیر اور بائیں کنارے پر سرنگوں کی کھدائی جن کے ذریعے بجلی گھر کو پانی ملے گا ۔ شامل ہے ۔ تیسرے مرحلے میں پاور اسٹیشن کی تعمیر شامل ہے ۔ یہ منصوبہ ۱۹۶۷ء میں مکمل ہو گا ۔